

یوسف علی پر الزام غلط ہے، انہیں رہا کیا جائے: مولانا عبدالستار نیازی

ان کی تقریروں اور تحریروں کو سمجھنے میں غلطی کی گئی، بہت سے انکار، مثالی صحابہ کے قائل ہیں

یوسف علی پر توہین رسالت کا الزام بھی غلط ہے، انکی وضاحت قبول کر لینی چاہئے

وہ تمام افراد اور اخبار قابل گرفت ہیں جنہوں نے تحقیق الزام لگایا، تحریری بیان

یوسف علی سے منسوب بعض باتیں مشکوک ضرور ہیں لیکن، عیسوی دعویٰ نبوت نہیں کہا جاسکتا

جو ایسی باتوں کی تردید کروں یا ان سے رجوع کرے، اسے رہا کر دینا چاہئے، منشی غلام سرور قادری

لاہور (پ ر) نہایت علماء پاکستان کے صدر اور سابق وزیر مذہبی امور و اقلیات مولانا عبدالستار خاں نیازی نے کہا ہے کہ محمد یوسف علی ایک صاحب بیان شخص ہیں اور ان پر نبوت کا دعویٰ کرنے کا الزام بے بنیاد ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ میں نے محمد یوسف علی صاحب کی تقریروں اور تحریروں کا متن پڑھا ہے اور یہ سمجھتا ہوں کہ۔ توہین صلابہ نے دعویٰ نبوت کیا ہے اور نہ ہی توہین رسالت کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ان کی تقریروں اور تحریروں کو سمجھو، غلط فہمی، جرم کے نتیجے میں غلط فہمی، بدافہمی، انہوں

راہبری اور رہنمائی کو لازم قرار دیا ہے بلکہ کتاب کے اقتساب میں انہوں نے لکھا ہے کہ "رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم" آپ کے ان قدموں کی چاب کے نام جو مسلمان کی پشتوں کو پانے کے بعد بندوں کی طرف بڑھے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور ہر عطا کردہ نسل انسانی کے ہر فرد تک پہنچایا جائے لا انتہا درودوں اور لائقہ اور سلاموں کے ساتھ "اس کتاب میں عشق و اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بھرپور اثر موجود ہے۔ جن لوگوں نے ہوا محبتیں محمد یوسف علی صاحب پر دعویٰ نبوت کے الزامات لگائے ہیں وہ قطعی بے بنیاد اور بے حقیقت ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ پولیس اور دیگر متعلقہ افسران نے نہ تو ان کی تقریروں کا حقیقی مطالعہ کیا اور نہ ہی ان کی تصنیف "مواکال کا وصیت بندہ" غور و فکر سے پڑھا اور جلاوطن الزامات جان کر کے انہیں گرفتار کیا ہے۔ مولانا عبدالستار نیازی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس موصوم کو فی الفور رہا کیا جائے اور بے بنیاد الزامات لگانے والوں کا سنگین مجاہد کر کے سخت سزا دی جائے۔ دریں اثناء مشیر وقت شری عدالت اور مفتی شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ رضویہ ہلالی جھان لاہور مفتی غلام سرور قادری نے کہا ہے کہ محمد یوسف نے جو کچھ کہا ہے اسے دعویٰ نبوت نہ کہ دعویٰ رسالت لگا دینا چاہئے۔ ایک اشتعال کے جواب میں کہا کہ جہاں

پراخبارات میں جذبات بھڑکانے کے بجائے علماء و صوفیا کا بورڈ بنانا

بقہ نمبر 18 صفحہ 9 پر

مولانا نیازی

18

نیازی نے کہا ہے کہ اخبارات میں اب محض یوسف علی کے خلاف پروپیگنڈہ چل رہی ہے اسے مستحق رسول اور مدعی نبوت قرار دیا گیا ہے۔ میرے پاس بھی اس کا مسئلہ پیش ہوا۔ میں نے یوسف کی تصنیف "مواکال کا وصیت بندہ" 28 دسمبر 1977ء کے خطبہ جمعہ کا مطالعہ کیا ہے اس میں کہیں بھی حضور خاتم النبیین و المرسلین علیہ السلام کے خلاف کوئی بات نہیں آئی۔ انہوں نے عقلمندی سے کرام کا تذکرہ کیا ہے۔ میں نے حکام پولیس اور عطا کو حوالہ دیا ہے کہ بدعتی کے بجائے علمی تحقیقی انداز اختیار کریں۔ مذہبی جذبات بھڑکانے سے فتنہ و فساد پیدا ہو سکتا ہے۔ لہذا رد و بندہ "خبریں" نے ملی فون پر ریڈیو کا ذکر کیا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ مولوی یوسف علی کے خلاف جو لڑائی ہے مجھے بھیج دیں۔ انہوں نے ابھی تک کچھ چیز بھی نہیں بھیجی۔ ویسے میں نے ان کی



انجمن انوار مصطفیٰ (رجسٹرڈ) جامع مسجد نورالہدی

تکبہ مندرالوالہ غازی آباد لاہور-15



حوالہ نمبر

تاریخ 15-12-2000

میں نے صوفی محمد یوسف علی صاحب کے بارے میں مکمل طور پر
بڑی گہرائی سے جائزہ لیا ہے۔ ان کی تحریروں اور بیانات کو جاننے
میں غلطی کی گئی ہے۔ ان کی تحریروں یا بیانات سے کوئی بھی ایسی
بات کا سائبہ نہیں ملتا۔ جس سے توہین رسالت یا دھوکہ نبوت
ثابت ہو۔ یہ دشمنان اسلام کی ایک بہت بڑی سازش ہے جس کے
ذریعے وہ مسلمانوں میں تفرقہ بازی پھیلانے کی کوشش کر رہے
ہیں۔ اس ضمن میں عبدالستار خان نیازی، شیخ ناظم عادل حقانی اور
دیگر جید علماء کرام کے بیانات بہت بڑی حیثیت رکھتے ہیں۔ میں ان
تمام صوفیاء کرام اور علماء کرام کی بھرپور تائید کرتا ہوں کہ صوفی
میں تمام دوسرے علماء کرام، صوفیاء کرام، شیوخ و عظام، حکومت پاکستان
اور چیف جسٹس آف پاکستان سے گزارش کرتا ہوں کہ صوفی محمد یوسف علی
مافیہ فوقاً خارج کیا جائے اور انہیں پاکستان سے خارج کر دیا جائے
نیر توہین رسالت قانون کے تحت استعمال کو بھی روکا جائے۔

AMIR

محمد عامر رضا رضوی جامع مسجد نور الہدی

خطیب جامع مسجد نور الہدی مندرالوالہ غازی آباد لاہور



انہم طالبان حق پاکستان

مرکزی دفتر جامعہ ارقم روحانی مرکز ترو والڈ اسکالرپ کالونی چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر

بانی و سربراہ قاری محمد یعقوب قادری

2705 pp

22/10
2000 تاریخ



حوالہ نمبر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ سَلَامًا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
مذہب عارف قاری محمد یعقوب قادری و خوں پرواز ہے کہ میں نے صوفی محمد یوسف
کے بار میں مجاہد ملت حضرت علامہ مولانا عبدالستار خان صاحب نیازی
درمتریکانہم العالیہ، بر طرف پر سر تعریف حضرت مولانا مفتی محمد عظیم سرور صاحب قادری رکن عالم
کے فیصلہ کو بغور پرکھا ہے جو کہ مبنی بر حق ہے اور اس کی تائید کرتا ہوں
اللہ رب العزت حق کو غالب فرمائے

آمین آمین

قاری محمد یعقوب قادری

ANJUMAN SADAT ZANJANIA

Dargah Hazrat Miran Hussain Zanjani

Sr. President	Syed Ali Raza Zanjani (Sajada Nasheen)
President	Syed Shahid Ali Zanjani
Sr. Vice President	Syed Arshad Ali Zanjani
Vice President	Syed Aslam Hussain Zanjani
General Secretary	Syed Afzaal Hussain Zanjani
Add. General Secretary	Syed Zaighum Abbas Zanjani
Joint Secretary	Syed Asif Mukhtar Zanjani
Finance Secretary	Syed Mushtaq Hussain Zanjani
Publicity Secretary	Syed Sarwat Ali Zanjani
Legal Advisor	Syed Jafer Hussain Zanjani B.A. L.L.B

Ref: 267 Date: 15/12/21K

میں نے صوفی یوسف علی کی تقریروں کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ اندیشہ جج کے فیصلے کو بھی پڑھا ہے۔ میری رائے میں یہ ایک دینی معاملہ ہے۔ جس کا تعلق شریعت کے اعلیٰ نکات سے ہے۔ اگر کسی معاملے کا تعلق اسلامی شریعت سے ہو تو اسپر شرعی قوانین کا اطلاق ہوتا ہے۔ لہذا یہ مقدمہ ذیلی عدالت کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔

اس مقدمے کے فیصلے کے لیے پاکستان کے علما کرام اور منتی حضرات کو منتخب کیا جائے۔ جو اس فیصلے کو سننے اور شرعی قوانین کے تحت اس کا فیصلہ کرے۔

11 Syed Afzaal Hussain
General Secretary
Anjuman Sadat Zanjani
Dargah Hazrat Miran Hussain Zanjani

11 میرا حق الزکا
سجاء نشین

در بارہ وقت میرا حق زکا (حق الزکا)
جاء میرا لاہور



آستانہ عالیہ حق باہو^۲

بھیرہ شریف

تاریخ: _____ حوالہ نمبر: _____

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے مولانا محمد عبدالستار خان نیازی صاحب اور مفتی اعظم
مولانا غلام سرور قادری صاحب کا بیان صوفی محمد یوسف علی صاحب
کے بارے میں پڑھا ہے۔ ان دونوں جید علماء کرام کے بیانات
مثبت ہیں اور منہی برحق ہیں۔ عدالت کو چاہیے کہ وہ انصاف
کے تقاضے پورے کرتے ہوئے قرآن و سنت کی روشنی میں جہان بین
کے بعد فیصلہ کرنا مناسب ہے۔ اور عدالتی فیصلے کا احترام بھی ضروری ہے

مولانا غلام سرور سلطانی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلطان باہو
چیئرمین تحریک حزب الانصار
Ghulam Sarwar
05/01/2001

مولانا غلام سرور سلطانی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلطان باہو
چیئرمین تحریک حزب الانصار



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 حضرت شیخ الحدیث
 مولانا محمد یوسف علی صاحب
 دہلوی

وزارت تعلیم، حکومت پنجاب، لاہور



گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ، لاہور

۱۱ ستمبر ۱۹۵۵ء

محترم نائب، محترم احمد اظفری
 دربار عالیہ سلطان الدولہ اسلامی سکول
 سید احمد نور احمد علی اظفری
 ضلع - غازی پور - قریب چاند پور اور
 تحصیل خان جوہر پورہ گلبرگ لاہور

میراثے جدید پاکستان
 جیف ایڈمنسٹریٹو پاکستان
 جیف سٹیشن ٹریننگ کورس
 جیف سٹیشن لکچرر ٹریننگ کورس
 پاکستان کے علاقے کراچی اور ضلعی ضلع

محکمات الہیہ پاکستان سے ایک ایڈمنسٹریٹو
 جیف سٹیشن ٹریننگ کورس کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 احمد نور احمد علی اظفری صاحب
 اسم جیف کورس کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کے ایک ذیلی عدالت کے لئے

ایک جیف کورس کے ایک ذیلی عدالت کے لئے

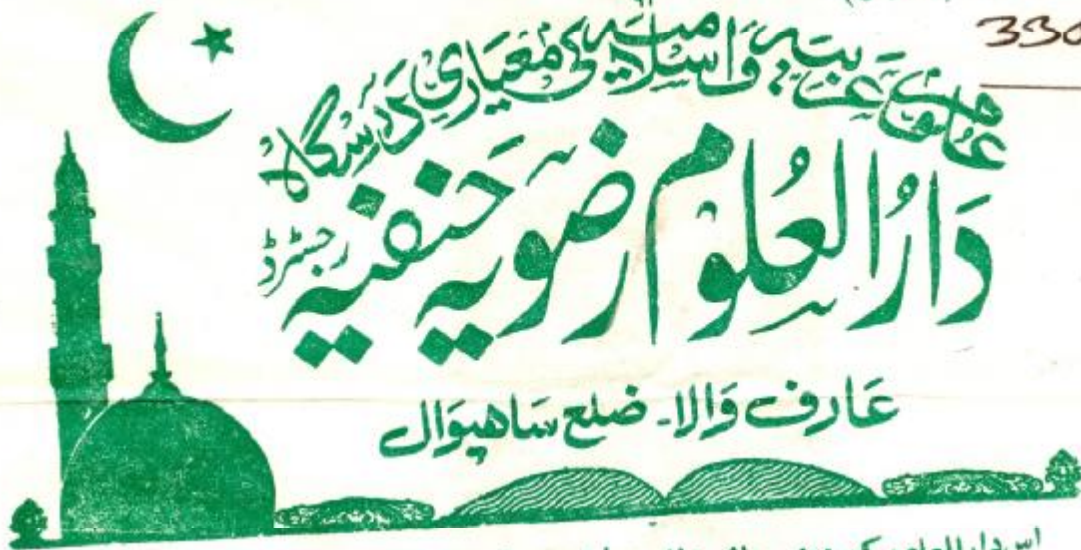
کراچی کے ایک ذیلی عدالت کے لئے

ایک جیف کورس کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کراچی کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کراچی کے ایک ذیلی عدالت کے لئے
 کراچی کے ایک ذیلی عدالت کے لئے

منجانب

محترم احمد اظفری

دربار عالیہ اسلامی سکول چاند پور اور تحصیل خان جوہر پورہ گلبرگ لاہور



اس دارالعلوم کو دہنے والے عطیات و رقوبات محکمہ اہلالت حکومت پاکستان
کی جیٹھی 66 I.T.P/58 (58) 11 ورغہ 12-66 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں
لازم

مکرمی و محترم القام جناب

بسم اللہ الرحمن الرحیم اما بلد صفی محمد یوسف علی بابہ بارے میں
جناب مدام عدسہ عبد السلام خان کا نیاز و محقق محمد حاکم
عدسہ پر منظر اور حرکت کا بی تحریر و تجویز سے
کل اتفق ہے اور تحریر مذکور میں علی الحدیث
والحقیقت ہے بظاہر مرتکب امور غیر شرعیہ کو از
روئے قرآن و سنت و اجماع امت و تحریکات فقہان و ملت
اپنے قول کی وضاحت کا مکمل حق حاصل ہے فقط شبہات سے
حدود شرعیہ نافذ نہیں ہوتے و التفصیل فی جمیع الکتاب النکاح
واللہ تعالیٰ اعلم و صل اللہ تعالیٰ علی خیر البریین



Mufti Ghulam Nabi Sayalvi
ARIF WALA

ابو
1 اکتوبر 2000

بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد و اٰصلہ و سلم علی رسولہ الکریم

ابو الحسنین یوسف علی کے بارے میں مجھے کچھ حوالہ تحریری شکل میں دیا گیا
جس کا متن سرسری نظر سے دیکھ کر اس میں کوئی ایسا لفظ عجب نظر نہیں
آتا جس سے یہ ظاہر ہو کہ مذکورہ بیعت کا دعویٰ کیا ہے یا کسی نبی
یا صلی یا اہل بیت داود علیہ السلام کی گستاخی کی ہو۔

اگرچہ مدعی اسماعیل شجاع آبادی دہلی کے ہیں لیکن کتب کا حوالہ

ان کے عدالتی بیان میں دیا ہے (۲۸ فروری ۱۹۹۷ء مسجد بیت الرحمن) وہ

مجھے نہیں دے سکی اور کھڑے دیکھ بیان اصل میں وجہ نزاع ہے اگر ان کو
میں رہنا جائے تو جتنی رائے قائم نہیں کی جا سکتی تاحق جو شرع
مجھے دے کر رائے کا ذکر کرنے کا کہا گیا اس کے مطابق موصوف یہ
کوئی اعتراض نہیں بتایا باقی علماء کے خلاف دیکھنا جس نے پتہ ہے ان کو
بھی رائے دینا کہ ان کا بیان منف میں کوئی عقیدہ نہیں کر سکتا۔



عبد اللہ نقی اعظم درہم دارالافتاء
تبرکہ و تعالیٰ حسن قاری دارالافتاء دارالافتاء

جامع مسجد غوثیہ قادریہ نوشاہی

شیر شاہ روڈ سکیم نمبر ۲، نیو شاد باغ، لاہور

تاریخ: ۲۰۰۲-۱۲-۲۱

صوفی محمد یوسف علی صاحب کی سزا

حوالہ نمبر: _____

قاری افتخار احمد چشتی، خطیب جامع مسجد غوثیہ قادریہ نوشاہی نے عدالت مولانا
عجاید ملت عبداللہ خان میاڑی صاحب اور غوث صاحب جناب مفتی محمد سرور قادری صاحب
کے بیانات کو بڑھا اور بخوبی جاننے لیا۔ ان دونوں حضرات نے صوفی محمد یوسف علی
کے حق میں جو کلمات فرمائے ہیں۔ وہ غام پاکستان کے مسلمانوں کیلئے ایک
سزا کی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس لیے میں خود ان دونوں علماء کرام کے بیانات
کو بھر پور تائید کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب
کے صدقہ حق کو سرفراز فرمائے اور باطل کا خاتمہ فرمائے۔ آمین۔

۲۰۰۲-۱۲-۲۱

قاری افتخار احمد چشتی
خطیب و امام جامع مسجد غوثیہ قادریہ نوشاہی
شیر شاہ روڈ سکیم نمبر ۲ نیو شاد باغ لاہور

Prof. Dr. K. B. Nasim

M.A. (Pb.) Ph.D (Manchester), H.R.P.S. (London)
Ex-Chirman, Department of Persian, University of Peshawar,
And
Ex-Dean, Faculty of Oriental Languages,
University of Peshawar.

حضرت سلطان باہو لیرج انٹی ٹیوٹ (پاکستان)
(رجسٹرڈ)

۱۴۴۳ جی - گلشن راوی سے ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

تاریخ: ۲ نومبر ۲۰۲۰ء

میں نے صوفی محمد یوسف علی صاحب کے عدالتی بیان کا بغور جائزہ لیا ہے اور

میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ حضرت مولانا محمد عبدالستار خاں نیاز کا صدر

جمہوریت علمائے پاکستان کی تحریر نہایت متوازن اور از روئے قرآن حکیم و

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت و حقائق پر مبنی ہے۔

مجھے ائمہ و ائق ہے کہ عدالت عالیہ پوری چھان بین کے بعد عدل و انصاف

کے تمام تقاضوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنا حتمی فیصلہ دیگی۔

احقر
پروفیسر ڈاکٹر کبیر، نسیم

علم - مخلوق سے خالق یا خالق سے مخلوق کی پہچان کا ذریعہ ہے

IMARA TALEMAT-E-MUJDDIA LAHORE
(REGISTERED)
AL-JAMIAT-UL-MUJDDIA

400-Shadman, Ghousal Azam Road, Lahore
Tel: 7574831



ادارہ تعلیمات مجددیہ لاہور
(رجسٹرڈ)
الجامعة المجددية

400-شادمان شاہراہ غوث الاعظم لاہور

تاریخ ۱۲-۱۵-۲۰۰۰

حوالہ نمبر

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے مولانا محمد عبدالستار خان بناری صاحب کا
بہان صوفی محمد یوسف علی صاحب کے بارے میں پڑھا ہے
جو نہ کہ کبیر عبدالستار میں ہے۔ اُمید ہے کہ عدالت چھان
بین کے اور جو حصلہ دے گی قبول کیا جاوے گا۔
مگر جسٹس عدالتی بیانات کو میں نے پڑھا ہے یہ سمجھتا
ہوں کہ مولانا محمد عبدالستار خان بناری صاحب کا بہان
بہت مشہور ہے۔ اور میں نے پڑھا ہے۔
وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیب محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم



5 $\frac{12}{2000}$

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں نے صوفی محمد یوسف علی کا عدالتی بیان اور عدلی
محمد اسماعیل شجاع آبادی کا عدالتی بیان دوز
تفصیل کے ساتھ دیکھے ہیں اور یہ سب پڑھنے کے بعد
اس حقیقت کو منکشف پایا کہ جو الزامات صوفی
محمد یوسف علی پر لگائے گئے ہیں بالکل غلط
اور مبہنا ہیں۔ میں حضرت مولانا محمد
عبد القار خان نیازی اور میر منظور شاہ صاحب
کی کاریر جو حقیقت پر مبنی ہیں ان سے اتفاق
کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ از روئے شریعت
مطہرہ شہادت سے حدودِ شرعیہ نافذ نہیں
ہوتی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ حق کو سرفراز فرمائے اور
باطل کو مٹا دے۔ اعلیٰ حکام سے استدعا ہے کہ وہ صوفی محمد
یوسف علی صاحب کو فوری رہا کرے اور عدالتِ عالیہ بلوچستان سے مشاورت کے بعد حق پرستی

خطیب اعظم
حضرت مولانا محمد یوسف علی

فون نمبر: 7530407

خطیب اعظم لاہور

ابوالفیض قاری مقبول احمد چشتی نقشبندی
قاری شوکت حسین شہزادہ سلطانی

جامع مسجد عربیہ حنفیہ مینار والی محلہ محمد پورہ گل نمبر 5
نزد پتھاراواں روڈ سٹاپ مین بازار اچھرہ - لاہور

جامع مسجد سرکارِ مدینہ

خط
رہبر

کچی آبادی سینٹ میری کالونی۔ خالی روڈ۔ گلبرگ III، لاہور

5764981

فون نمبر: ۸۵۷۶۴۴

تاریخ: ۳ نومبر ۲۰۰۰ء



بابت:۔ صوفی محمد یوسف علی صاحب کی سزا

میں مُطیع اللہ خان لودھی۔ صدر مجلسِ منتظمہ جامع مسجد سرکارِ مدینہ صفا، اور علامہ
محمد رشید چشتی، خطیب جامع مسجد سرکارِ مدینہ صفا نے عزت مآب جناب
مولانا مجاہد ملت عبدالستار خان نیازی صاحب اور عزت مآب جناب
مولانا مفتی غلام سرور صاحب کے بیانات کو سنا اور بخوبی جائزہ
لیا۔ ان دونوں حضرات نے صوفی محمد یوسف علی کے حق میں جو کلمات
فرمائیں ہیں۔ وہ تمام پاکستان کے مسلمانوں کیلئے ایک سند کی اہمیت
رکھتے ہیں۔ اسیلئے میں اور علامہ محمد رشید چشتی۔ ان دونوں علماء کرام کے
بیانات کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ جل شانہ
اپنے پیارے محبوب کے صدقے حق کو سرفراز فرمائے اور باطل کا خاتمہ
فرمائے۔ آمین۔ تمہ آمین

۳/۱۱/۲۰۰۰ء

مولانا علامہ محمد رشید چشتی

خط، جامع مسجد سرکارِ مدینہ

۳/۱۱/۲۰۰۰ء
مجلس منتظمہ جامع مسجد سرکارِ مدینہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۷۸۶
حق چار یار

مَوْلَانَا مُحَمَّدُ عَنَابِتُ

مولانا محمد عنایت احمد نقشبندی، قادری

جامع مسجد "طہ" گلبرگ تقرڈ - لاہور

تاریخ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں فقہ صوفی محمد یونس علی کاعدالتی بیان اور مدعی محمد
اسماعیل شجاع آبادی کاعدالتی بیان دونوں تفصیل سے
پڑھنے کے بعد حقیقت سے آشنا ہوا کہ جو الزامات
صوفی محمد یونس علی پر لگائے گئے ہیں سراسر افتراء ہیں
حضرت مولانا محمد عبدالستار خان نیازی صدر جمہوریت علماء
پاکستان اور دیگر علماء اہل حق کی تحریریں حقیقت پر مبنی
ہیں۔ ان کی تحریروں سے متفق ہوں۔ از روئے شریعت
مطہرہ شہادت سے حدود شرعیہ نافذ نہیں ہوئے۔

محمد عنایت احمد

خاک پائے

حضرت برمائوئے



خدمت گار: محمد اسلم لودھی چشتی قادری



محمد و فضل علی رسولہ اللہ اکرم اعلیٰ - اے خود باللہ عن الرسول اکرم لیسانہ اللہو اللہم
 قیتر غوثی مرحوم سلف کی بارے جو بیانات اخبارات میں آئے ہیں
 وہ بیانات غوثی علیہ السلام خان نیازی کی نظر سے گذر گئے ہیں
 وہ سراسر غلطی ہیں بیاد میں لے کر غوثی علیہ السلام خان نیازی
 کی تحریر سے اتفاق کرنا چاہیے

قیتر احمد علی -
 حافظ نقشبند احمد علی ناگرہ ٹاؤن
 سبزہ زار سیکم سی
 مفتی محمد احمد یار شمسی صاحب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَعَلَيْكُمْ بَسْمُتِي وَسَلَامَةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ هـ الحديث - ترجمہ: تم پر میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



جماعت اہل سنت پاکستان



حلقہ غازی آباد

مرکز کتب خانہ، چشتیہ مارکیٹ مین بازار نمبر ۲ غازی آباد - لاہور ۵۵۰۳۹، ۳۴۴۳۸۹، ۳۴۴۰۴۹

تاریخ ۱۸/۱۲/۲۰۰۰

حوالہ نمبر ۵۵۵/۲۰۰۰

میں نے مولانا محمد یوسف صاحب کے متعلق مورد
احادیث کے بیانات میں اکاہرین منت کے
فتاویٰ اور بیانیہ تحریریں بیانات کو بخوبی
درک کیا ہے اور میں علم اور دانست کے مطابق
اس میں کسی کو گستاخی رسول یا دعویٰ نبوت
کا کوئی ثبوت نہیں ملتا اس پر اس میں تو معتد
علمائے کرام اور مشائخ عظام کا ایک بڑا قیام
یورڈن کیل کے اسلاف کے فیاضت و سخاوت
کا کہ اصل حدیث و اوقات سے آگاہ ہو کر اس کے مطابق
مقرر عدالت فیصلہ پر نظر ثانی کرے

S. A. ۱۸/۱۲/۲۰۰۰
محمد یوسف صاحب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَدْرَسَةُ جَامِعَةِ الْبَنَاتِ خَوْثُ الْعُلُومِ شَعْبَهُ ٥ (جسٹڈ)

الحمد کاؤنی، علامہ اقبال لاہور - فونٹ: ۴۸۳۴۴۰

تاریخ 12-10-2000

حوالہ نمبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بندہ نے مولانا مفتی غلام سرور اور مولانا عیسیٰ بدلت عبدالستار نیازی
کے ان بیانات کو پڑھا جو ان حضرات نے صوفی محمد یوسف
کے حق میں دیئے ہیں لہذا نیازی صاحب اور مفتی غلام سرور
مسلمانوں میں ایک سند کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے بندہ
ان دو بزرگ شخصیات کے بیانات کی بھرپور
تائید کرتا ہوں دعا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے
پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حق کو سرفراز
فرمائے اور باطل کو مٹا دے آمین

فاری ٹیڈ جعفر شمس

لوکل زکوٰۃ عطر گمبل

چیمبرمین - لوکل زکوٰۃ گمبل

حلقہ گلبرگ روڈ

گلبرگ روڈ - لاہور

فونک چوکی لاہور - کوٹہ 1012115

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



جامعہ فریدیہ ساہیوال

حوالہ نمبر

تاریخ

۰۴۴۱-۶۶۶۸۵

۰۴۴۱-۶۶۹۸۵

۰۴۴۱-۷۷۲۸۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ الطیبین

بیش مہربانی سے عرض کیا کہ اس ادارے کے بانی و سربراہ
 مدعی محمد اسماعیل شجاع آبادی مدظلہ العالی نے جو کہ
 ان دونوں بیانات کو تصدیق فرمایا ہے کہ بعد
 اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ حوت دونوں مہربانانہ
 صدر جماعت کے لئے ان کی کوششیں نہایت حوصلہ شکنی اور
 مہربانی سے اپنی کوشش کو طویل کرنے کے بجائے اس پر
 اتفاق کرنا ہے کہ حج حوت کو لاچارہ سے اس کے لئے
 کہ کوشش صرف ہوتی ہے —
 دینی تعلیم کے لئے سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ الطیبین وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بالکرامت محمد فرید
 ۲۰۰۰ء



اسلامی علوم کی جدید تعلیم و تدبیریت کی معیاری درس گاہ
جامعہ حنفیہ (ریجنل) مدرسہ تعلیم القرآن
 حاجی پورہ - ۲۰۹۔ ملتان روڈ۔ لاہور

نمبر _____
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 تاریخ 7-1-2001

میں نے صوفی محمد یوسف علی صاحب کے عہد اُتی بیان
 کا بغور جائزہ لیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں
 صوفی محمد یوسف صاحب ظاہری نحو تو کوئی غلطی نہیں
 کی اور اُن کا حال اللہ تعالیٰ کو ہی معلوم ہے۔
 لیکن جنتی علماء کرام کو قاضی مولانا عبد التلوی
 صاحب، مطابق سہر کہی ایسی ہی بیان میں ہیں۔
 اللہ تعالیٰ حق کو بر میرین میں تسخ عطاء فرمائے

آمین تم آمین



والدہ



دارالعلوم جامعہ اسلامیہ فیضانِ مدینہ

شعبہ پیرک اعوان مارکیٹ 17، کلومیٹر فیروز پور روڈ لاہور

تاریخ

حوالہ نمبر

صبح العداۃ فی حق

ابوالحسنین محمد یوسف علی صاحب کاتبانِ حنفی روضہ نے فرمایا
مطالعہ کیا جس میں کہنے والے اور کہنے والے انرازم دعویٰ نبوت
کا زبردست رد فرمایا ہے کہ ایک کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کا رنگ اور نیا عندہ فرار دیا ہے۔

مذہب برائے مالکین کے نامور علماء کرام حضرت مفتی پاکستان
مفتی غلام سرور قادری دامت برکاتہم شریعتی عدالت مالکین
کا بیان حضرت غلام عبداللہ ریناز لاہور جمعیت علماء پاکستان
رور دیگر علماء کرام کے بیانات کی روشنی میں ایک کوئی انفرادی
رج کر دینا چاہیے کہ کوئی فرد کتنا کسی بھی طرح مناسب نہیں

فقط واللہ اعلم بالصواب

حکیم محمد حسن الرضوی (ناظر اعلیٰ)

5-12-2000 بمطابق ۸ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ

فون نمبر 5716534
5750364

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



جامعہ مسجد غوثیہ غوث الاعظم کالونی گلبرگ II لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اتما بعد ضیاء مہدی محمد یوسف صاحب کے بارے میں جناب
حضرت علامہ مولانا عبدالستار خان نیازی صاحب نے جو تحریر
لکھی ہے وہ حد دل امد جامع ہے علامہ ازہر دیکھ کر عجب روم جذب
میں رفتی عنہم سرور قادی صاحب، علامہ پیر منگھو احمد صاحب
ان عباد کا تائید سے اتفاق کرتا ہوں امد دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ
حق کی فتح فرمائے۔ امد باطل کو ناکامی ہو۔ آمین

Dr. Ghulam Dastgeer Qadri
M.A. D. H. M.S. R. H. M. P
F.A. J. S. L. M. P
HASNABAD, LAHORE CANTT.
خطیب جامع مسجد غوثیہ غوث الاعظم کالونی
گلبرگ II لاہور

جامع مسجد عائشہ حنفیہ رضویہ

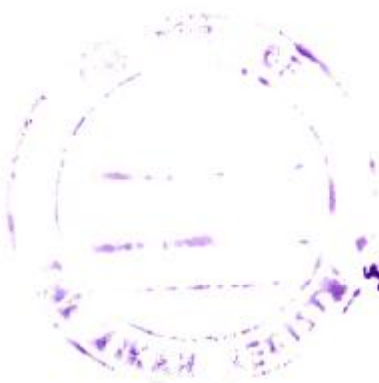
رحیم پارک نزد گور نمٹ ہسپتال، نیو شاد باغ، لاہور

تاریخ: _____

حوالہ نمبر: _____

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے قید محمد یوسف علی صاحب کے بیان کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس سے متاثر ہو کر اس کا اہم شہادہ جاری کیا ہے۔
 کا بیان بھی پڑھا ہے۔ ان میں سے کافہ سال صوفی محمد یوسف علی صاحب کے کالموں کا مطالعہ کیا ہے جو
 حق پر زوہب سے عشق رسول کے آئینہ دار تھے۔ علامہ انیس میں نے قید فقیر خیر محمد یوسف
 علی صاحب کا حنفیہ بیان اور چند تحریریں دیکھیں۔ ان تمام چیزوں کا مطالعہ سے میں
 اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صوفی صاحب پر لکے گئے الزامات بالکل بے بنیاد ہیں
 نیز اس ضمن میں حضرت مولانا عبدالقدیر خان نیازی و میر منظور شاہ صاحب کی کارنامہ
 مدلل و جامع ہیں۔ یہی عدالت عالیہ کا اعلیٰ حکم ہے کہ ان معاملات کو توقف
 کے ماحول سے حل کر دیا جائے۔ اس وقت تک صوفی صاحب کو رہا کر دیا جائے اور
 سزا دینے کی بجائے ان کی جگہ پر مہتمم رہا۔



مولانا حافظ القاری مشتاق احمد شاہ
 امام و خطیب جامع مسجد عائشہ حنفیہ رضویہ
 رحیم پارک نزد گور نمٹ ہسپتال نیو شاد باغ لاہور

جامع مسجد فیض عالم (رجسٹرڈ)

نیو شاد باغ، لاہور

تاریخ: ۱۹-۱۲-۲۰۰۰

۷۸۶/۹۲

حوالہ نمبر:

میں نے قبلہ صوفی محمد یوسف علی جو سلسلہ حقیقت خدیوہ کے شیخ ہیں کے بارے میں اُنہی کا دیا ہوا اعلیٰ بیان بغور پڑھا۔ نیز اُن کا حلفیہ بیان بھی میری نظر سے گزرا۔ اس کے علاوہ مدعی اسماعیل شجاع آبادی کا بیان بھی نظر سے گزرا جس کے نتیجے میں یہ حقیقت مجھ پر عیاں ہوئی کہ صوفی محمد یوسف علی اُن تمام الزامات خصوصاً نو بین رسالت سے بری الغرمہ ہیں۔ اُن کا بیان تو اُن کی حضورؐ سے دلی محبت کا آئینہ دار ہے۔ حضرت برآں میں یہ کہنا چاہیوں گا کہ سازشوں کے تحت صوفیاء کرام کو مقدمات میں پھنسا دیا جا رہا ہے۔ صوفی محمد یوسف علی صاحب کا کہیں بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ علالت عالیہ و اعلیٰ حکام سے گزارش ہے کہ صوفی محمد یوسف علی صاحب کو فی الفور رہا کر اس کے ساتھ ساتھ ۲۹۵ کا بے جا املدق بند کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ حق کو سرفراز کرے۔



۱۹-۱۲-۲۰۰۰

مہتمم جامعہ نوریہ فیض العلوم راجستھان
پرنسپل حماد فاضل عربی اکیڈمی دہلی
حوالہ نمبر: تاریخ

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض النصیر قادری

ایم۔ اے عربی۔ فاضل علوم اسلامیہ (درجہ اول)
فاضل عربی مستند قاضی کورس

①

اہلسنت کے نامور محقق اور بلند پایہ صاحب علم و دانش جناب ابوالحسنین
محمد یوسف علی سے اگرچہ میری بالمشافہ ملاقات تو نہیں مگر جب میں نے
روزنامہ پاکستان میں تعجیل ملت کے عنوان سے چھپنے والے کالموں کو پڑھا
بالخصوص ان کے پاکیزہ افکار و نظریات ذات الوہیت سے جتنی
تعلق اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے قلبی لگاؤ جس کا اظہار
انہوں نے انجمن اچھوتی بے مثل اور منفرد تحریر جس کا عنوان
تعلق ہے میں کیا تو اس کے لغز و مطالعہ کے بعد یہ حقیقت مجھ پر
بھی آشکار ہوئی کہ واقعی الیہ صاحب دل سلسلہ حقیقت محمدیہ
صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم اور پاکیزہ تحریک کا سربراہ ہونا چاہئے
دل میں شوق ملاقات پیدا ہوا تو پتہ چلا کہ درد دل سے آشنا
پیر خار و ادلیوں کے راہی اور مسافر عشق کو اہل عشق و صحبت کے
وطیرہ کے مطابق پس دیوار زندان ڈال دیا گیا ہے اور الزام یہ ہے
کہ اس نے (محاذ اللہ) دعویٰ نبوت کیا ہے یا وہ اپنے آپ کو نائب رسول
یا خلیفہ رسول کہہ رہا ہے۔

میں نے اس کے لہجہ پھر ان کی شخصیت کو جانچا پڑھا اور فریب سے دیکھنے کی کوشش کی
تو مجھے ان کی تصنیف خلافت علی المنہاج النبویہ کو سطر بسطر پڑھنے
کا موقع ملا۔ ایک ایک حرف دل میں سرایت کرتا گیا عشق رسول
اور تعظیم مصطفیٰ علیہ التیمید والثناء کے چشمے دل میں پھوٹے اور ذات رسول
کا وہ ادب جگمگا تھا اُن اپنے صاحب ایمان بندوں سے ذات باری تعالیٰ

صاحبزادہ قاضی محمد مانج فیض انصیر قادری

ایم اے عربی - فاضل علوم اسلامیہ (درجہ اول)
فائسل عربی - مستند قاضی کورس

(۲)

مہتمم جامعہ نوریہ فیض العلوم رجسٹرڈ وکٹوری
پرنسپل حماد فاضل عربی اکیڈمی وکٹوری
حوالہ نمبر: ۵۵۵۵

نے خود کیا اس کو مزید تقویت حاصل ہوئی اور یہ بات سمجھ میں آئی کہ بلاشبہ
لجوری انسانیت کے مسائل کا حل، فلاح و معراج کا نظام امن کا پیام
اور حقیقی نجات اسی میں مضمر ہے کہ ہم سب کے سب اس منزل کے
راہ میں جائیں حکما انظہار ان اشعار میں ہوتا ہے =

= نقش پائے حضور انور کو - دل کا کعبہ بنا لیا ہم نے = (امام حسن رضا علیہ السلام)
= اُن کے درمن سے ہو کے والیستر - سب سے درمن چھڑا لیا ہم نے =

میں نے اس عظیم مردِ جاہل پر لگائے گئے الزامات کو بھی بنظر عمیق دیکھا
ان کے عدالتی بیان و بیانِ حلفی کو بھی بخور پڑھا تو اس نتیجہ پر پہنچا
کہ نہ تو شرعی اعتبار سے الزام پایہ ثبوت کو پہنچتا ہے اور نہ ہی وہ کسی
ایسے گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جس پر وہ اس سزا کے سزاوار ہوں
البتہ آنا ضرور ہے کہ وہ جس منزل کے راہ میں ہیں اس کیلئے یہ شرط ہے
کہ

سیرِ دار بھی پکارا لبِ بام بھی صدا دی
صین کہاں کہاں نہ پہنچا تیری دید کی لگن میں
حبابِ الجوالِ حسنین کا قصور میری نظر میں صرف آنا ہے کہ
قدرت نے انہیں جس کرم خاص سے سرفراز فرمایا اس کا اظہار
کیوں وہ ایسی محفل میں کر بیٹھے جس کے بارے آریوں کیا جائے کہ
خاصاں دی گل کر عامان آگے نفع نہ مول کما یا - ککڑے انگور چڑھایا ہر گچھا زخمایا

612-195

61235
فون نمبر: ۳۴-۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صاحبزادہ قاضی محمد راج فیض انصیر قادری

ایم اے عربی - فاضل علوم اسلامیہ (درجہ اول)
فاضل عربی - مستند قاضی کورس

(3)

ہستم جامعہ نوریہ فیض العلوم رجب پور دہاڑی
پرنسپل حماد فاضل عربی اکیڈمی دہاڑی
حوالہ نمبر: تاریخ

مگر ایسی کبھی بات نہیں یہ بات صرف انہوں نے نہیں کی سر اس صاحب نصیب
نے کی جو بار بار گاہ رسالت سے فیضیاب ہوا۔

رحمت و عنایات ربانی کی برسات سے اپنے قلوب کو دھوئے دے اور سونے جگنے
حضور حضور میں رہنے والے اس طبقہ خاص کی کثیر تعداد ہے جو ملامت
اس حقیقت کا ادراک رکھتے ہیں اور زبان حال و نال اس کا اظہار کئی کئی

کہ - کیا شان احمدی کامیاب میں ظہور ہے
یہ گُل میں ہر شجر میں ہے صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہے
اس کی تائید حدیث قدسی ہے اِنَّ الْفَاظَ سے کبھی ہوئی ہے

اَنَا وَاَنْتَ وَمَا سِوَاكَ خَلَقْتَ لِاَحَدٍ

لِقَبُولِ اِمَامِ اَعْلَیٰ فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا اگر وہ نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان میں وہ جھٹات کی جان ہے تو جہان ہے

اسی طرح حدیث قدسی ہے

لَا لَکَ لَهَا اَظْهَرُ الرَّبُّوْبِیَّةِ

اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ نہ ہوتے تو میں اپنا رب ہوتا کبھی ظاہر نہ کرتا

حقیقت سیدنا پیر محمد علی شاہ گولڑوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں

اس صورت نور میں جان اکھاں جان اکھاں کہ جان جہان اکھاں
سب اکھاں ہے رب دی میں شان اکھاں جس شان تو شان سب بنیاں

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض النصیر قادری

ایم اے عربی - فاضل علوم اسلامیہ (ذریعہ اول)
فائنل عربی مستند قاضی کورسہستم جامعہ نورانیہ فیض العلوم ریسرچ ڈیپارٹمنٹ
پروفیسر حماد فاضل عربی اکیڈمی دہاڑی
حوالہ نمبر: تاریخ

(4)

کائنات ارضی و سماوی کی یہ ساری بہاریں اور تخلیق آدم کا مقصد وحید ہی ہے کہ
کہ حضرت رنگ محمدی نظر آئے۔ لیکن علی الدین کامل
اور انشاء اللہ العزیز علیہ السلام ہو کر رہے گا اور یہی خلاق کائنات کا سچا مدد
اور اس کی کامل صورت یہی ہے کہ ساری کائنات محمدی ہو جائے
اس حوالہ سے اگر میں عرض کروں کہ محمدی ہونے سے مراد (معاد اللہ)
حضرت کا محافل ہونا نہیں اور نہ ہی حضرت ابوالحسنین محمد یوسف علی صاحب
کی تعلیمات اور تحریروں سے یہ تصور ملتا ہے اگر کسی نے اپنی نادانی یا کم علموں کو
سے ایسا سمجھا ہے تو وہ غلطی ہے ان کی تصنیف تعلق کا رشتہ
ملاحظہ ہو۔

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ان قدروں کی چاب کے نام
جو معراج کی بلند یوں کو پانے کے بعد بندوں کی طرف بڑھے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ
کی رضا اور سرور عطا کو نسل انسانی کے ہر فرد تک پہنچایا جائے کہ انہیں
حار و سرد کے اور لا تعدد اسلحوں کے ساتھ

خدا نشان غرہ الفاظ کو غور سے پڑھا جائے تو قلبی سرور حاصل ہوگا اور باطن کو جلا
خاص نصیب ہوگی اور تعلق حضرت ہی بختم ہو جائے گا
اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العزت کے
نائب اعظم ہیں تو کامل اور مظہر اتم ہیں آپ کی ذات اور لامتناہی صفات
سے خدا کی ذات و صفات کا یقین حاصل ہوتا ہے اگر حضرت ابوالحسنین محمد یوسف علی

ہستم جامعہ نور فیض العلوم رجسٹرڈ دہاڑی
پرنسپل حماد فاضل عربی اکیڈمی دہاڑی
حوالہ نمبر: تاریخ

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض النصیر قادری
ایم۔ اے عربی۔ فاضل علوم اسلامیہ (دربہ اول)
چانسل عربی مستند قاضی کورس (5)

نے اپنے اس عقیدے کا اظہار کیا ہے تو وہ اس میں اکیلے نہیں ہیں
امام اعلیٰ حضرت مجدد دین ملت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ و آلہ
وہی نور حق و ہی ظل رب ہاں سے سب سے انہیں کا سب
نہیں ان ملک میں آسمان کہ زمین نہیں کہ زمان نہیں

ایک اور مقام پر فرمایا - اسی کے جلوے اسی سے ملنے اسی سے اسکی طرف نگاہ
کھینچنا یا - تم ذات خدا سے جدا ہونے خدا ہو
اللہ ہی کو معلوم ہے کیا جانے کیا ہو

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم
یا ابا بکر لم یحرفنی حقیقہ عند رطب کو لکھنا
اصل میں اصل تصوف کا اپنا ہی انداز ہے جسے ہر طور پر اس شریف کوئی
وہ اپنا ہے میں کہ حقیقت بھی آشکارا ہو جائے اور شریف ہر کلمہ حرف نہ آئے
منکر پاکستان مسلم جمہور اقبال مرحوم نے کہا
تھکد ستر وحدت میں کوئی رنراں کی کیا جانے

شرعیہ میں تو سب کا میں حقیقت میں خدا جانے
لگائے فتویٰ کنرا در نکال لکھے اقبال کو ان کی مرقد سے اور کوڑے برسائے
سزا دیجئے کہ یہ کلمہ کفر؟ مگر آیت اقبال نہیں بلکہ

6/28

نمبر - ۳۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مہتمم جامعہ نور فیض العلوم ربرٹ ڈوہاری
پرنسپل حماد فاضل عربی اکیڈمی دہاری
حوالہ نمبر - تاریخ

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض النصیر قادری

ایم۔ اے۔ عربی۔ فاضل علوم اسلامیہ (ذریعہ اول)
فائصل عربی مستند قاضی کورس

(6)

حسبکامی اقبال بلند حوا

یہ بڑے دم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے
اسی کتبہ اکائی پر خود میرے آقا مولا ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان نے نصیحت کی
لی مع اللہ وقت کا لیسنی فیہ ملک مقرب و لا بنی مکرم
اسی حدیث کو سامنے رکھ کر عارف درویش نے فرمایا

لی مع اللہ شان خود فرمودہ ای - من ندائم بندہ ای یا حق توئی
گڑھی اختیار خان کا مرد کامل کشتہ عشق مصطفیٰ حضرت خواجہ مولانا محمد یارؒ فرماتے ہیں
خدا آکھاں تے ہنس ٹھہندا - جدا آکھاں نہ دل سمجھندا

اتھناں خود عبد سب دیندا - اُتھناں حق مال مل ویندا
دماغیں کوں چلرڈ بیندا - ایہ الٹی چال کیا بچھدا
سب بات رویت و دیدار رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
توجہ نہ کیا پڑے گا

ہیں سعادت نبرد بازو نیست - تمانہ بخشہ خدمتے بخشندہ

اسی مرد کامل مولانا محمد یارؒ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کا نام محمد یار ہے کہی آپ
نے یار کو بھی دیکھا؟ آنکھوں سے آنسوؤں کا سیل رواں جاری ہو گیا فرمایا اے
سوال کرنے والے تو نے بات ایسی پوچھی ہے کہ سچ بولے بخیر کوئی چارہ نہیں

مہتمم جامعہ نورینہ علوم رجسٹرڈ و ماہری
پروفیسر حماد فاضل عربی اکیڈمی و ماہری
حوالہ نمبر ————— تاریخ —————

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض النصیر قادری
ایم۔ اے۔ عربی۔ فاضل علوم اسلامیہ (درجہ اول)
فائنل عربی بمستند قاضی کورس

(7)

اے ماش تو نے یہ پوچھا ہوتا کہ کبھی یا رکے دیکھے لجنیر سانس بھلاے یا نہیں؟
سچ یہ ہے کہ اگر یہ کرم جامی درومی امام سیوطی اور فخر شخ حقوق علیہم السلام
ہر دو سکتا ہے تو پھر کسی اور صاحب نصیب پر کیوں نہیں ہو سکتا
حضرت خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین اجمیر علیہ السلام فرماتے ہیں
ہر کس کہ درخازنہ پندیر جمال درست۔ فتویٰ محسن دفعہ نمازے قضا کند
ویسے بھی خواب میں دیدار عطا کرنا یہ کو نشان کریمی ہے ہی مگر کرم بالائے کرم
یہ کہ ارشاد فرمایا مَنْ لَأَنَسَ فِي الْمَنَامِ فَسِيرَانِي فِي الْيَقَظَةِ
جس نے جھے خواب میں دیکھا عنقریب حالت بیداری میں دیکھے گا
سو بلند بخت صاحب نصیب لوگوں نے دیکھا اور صاحبہ نملی آج ہی پر گھڑی پر لحظہ
ہر طرف رنگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں
حُبِّ مِیں آکر ادھر ادھر دیکھا۔ تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا
رہی بات نیابت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس میں حضرت ابوالحسنین کا واقف
ذائقہ نہیں ہے بلکہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
۱۔ میری امت کے علماء انبیاء بنی اسرائیل کی طرح ہیں
۲۔ انبیاء کی وراثت تقسیم نہیں ہوتی صاحبان علم ہی ان کے وارث ہوتے ہیں

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض انصیر قادری

ایم۔ اے۔ عربی۔ فاضل علوم اسلامیہ (درجہ اول)
چانسل عربی مستند قاضی کورس

(۴)

ہستم جامعہ نوریہ فیض العلوم رجب پور دہاڑی
پروفیسر حماد فاضل عربی اکیڈمی دہاڑی
حوالہ نمبر: تاریخ

3- اسی طرح ایک جگہ ارشاد فرمایا کہ عالم کی فضیلت عابد ہر ایسے ہی جیسی مری فضیلت تم پر
فہمیت ہو کہ علماء ہی انبیاء کے حقوق وراثت اور ضیفان بنوت کے امین ہوتے ہیں
اگر نائب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور وراثت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہنا محاذ اللہ
گناہ عظیم ہے تو پھر اس صدا کا کیا جواب ہے جو منبر لخبہاد سے آئی
زبان سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٹھکی اور فرمایا
اَنَا نَائِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَارِثُهُ

میں نے جب اس کہیں اور اس کے پیچھے مار فرمایا عوام مل کا جائزہ لیا تو یہ بات سمجھ میں
آئی کہ مدعی وہ ہے جس کا تعلق اس طبقہ اور گروہ سے ہے جس کا تعظیم رسول
سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں۔ اور وہ ایسے یا کینہ عقائد و نظریات کو اپنی تحریریں
تقریریں میں شرک کفر اور بدعت سے تعبیر کرتے ہیں اس لئے کہ وہ ساری چیزیں
حقاً اظہار حضرت ابوالحسنین نے کیا دیدار رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حال رسول صلی اللہ علیہ وسلم
حیات و اختیار رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان سب کا تعلق تو مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند یوں
جگہ مدعی جس نظریہ پر کا رہتا ہے اس جماعت کے اکابرین کے عقائد و نظریات کو اگر
ان کی کتب سے دیکھا جائے تو یہ جلتا ہے کہ یہ کس مقام پر ہیں اور ہم کہاں؟
عقائد ملاحظہ ہوں

① جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں

② نبی کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں

③ جیسا علم نبی کے لئے مانا جاتا ہے اس میں اس کی کیا تحقیق یہ تو جانوروں کو بھی

ہستم جامعہ نور فیض العلوم رجب پور دہاڑی
پرنسپل حماد فاضل عربی اکیڈمی دہاڑی
حوالہ نمبر : تیار

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض النصیر قادری
ایم۔ اے۔ عربی۔ فاضل علوم اسلامیہ (درجہ اول)
چانسلر عربی مستند قاضی کورس

⑨

نقل کفر کفر نہ باشد یہ تو چند ایک غونے میں در نہ کتب تو عند ظنوں
بحر ہی ہر بحر میں - کیا یہ تحریریں رمانت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کافی ہیں؟
ان لوگوں کے بارے کو سنہ سزا تجویز دعویٰ چاہئے - جی تو چاہتا ہے کہ ایسی غلطی تحریر
کلفے دے لوگوں کی قبور پر کوڑے برس جے جائیں تاکہ قرب رسول صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو
اور اس وقت بھی فرشتے زمین پر ایسے عقائد رکھنے دے کو زندہ دگو کر دیا جائے
مگر کس کیا؟ گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو عاشقی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احسن کی خاک کو سرمہ بنانے والا مرد کھڑا

خرد کا نام جنون رکھ دیا جنون کا خرد
بشر ہو گا کہ امت مسلمہ کے جید نامور علماء و محققین پر شعل ایک اعلیٰ علمی
بورڈ بنایا جائے جس میں حکومتی نمائندہ کے طور شرعی عدالت کے جج یا اسلٹ کا نظریاتی
کونسل کے چیئرمین کو بھی شامل کیا جائے معاملہ کی خوب چھان بین کی جائے
مقدمہ کی از سر نو تفتیش کی جائے تاکہ امت کا ایک عظیم سرمایہ ضائع ہونے سے
بچایا جاسکے مزید یہ کہ الزام ثابت نہ ہونے پر جھوٹا بیٹان اور الزام لگانے والا
کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے اور عامۃ الناس کو باور کرایا جائے کہ
ایک محقق - مرد مجاہد اور عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کذاب و دجال کہہ کر بیٹان و افتراء

صاحبزادہ قاضی محمد ہاج فیض النصیر قادری

ایم۔ اے۔ عربی۔ فاضل علوم اسلامیہ (درجہ اول)
فائنل عربی بمستند قاضی کورسہستم جامعہ نورس فیض العلوم ریسرچ و مٹری
پرنسپل حماد فاضل عربی اکیڈمی و مٹری

حوالہ نمبر: تاریخ

(10)

باندھنے والے ہی حقیقی کُتّاب و دُجال ہیں :

میں راقم الحروف علماء اعلیٰ بریلوی کا ادنیٰ ترین خادم ہونے کی حیثیت سے مجاہد ملت
حضرت علامہ عبدالستار خان نیازی صوفی قبلہ شیخ الحدیث مفتی عہدہ سرور قادری صاحب المدفون علیہ السلام
حضرت علامہ ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب کی تحریروں کی تائید کے ساتھ ان کی خدمت میں
ملتجی ہوں کہ وہ اس مسئلہ کو نقطہ اس حد تک نہ لیں کہ انہوں نے اپنے لیٹر پیڈ پر
لکھ دیا بلکہ حضور سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے قدرتی آپ کو
جو عزت و عظمت بعد سلبہ پایہ علمی مقام عطا فرمانے کے ساتھ جس صلاحیت و طاقت
سے نورانی ہے اسے بھرپور اور موثر طریقے سے استعمال فرمائیں اور باب اقتدار و اختیار سے
اسے معاملہ کی اہمیت و نوعیت کے پیش نظر جماعتی سطح پر ابھر جائیں
تاکہ ایسے پاکیزہ نظریات کے حامل اور حضور سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حب
حضرت ابوالحسنین خیر یوسف علی ہوائے ساتھ ہونے والی اس زیادتی کا ازالہ ہو سکے
کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری طرف سے ہونے والی کوئی غفلت و کوتاہی رہی دشمن کو مزید
دلیر کر کے کل کلاں اٹھ میں سے جو انہی نظریات کا حامل ہوں کہ نشانہ بنا سکے
یہ فریقہ اخلاقی و ایمانی ہے جس میں کامیاب و کامران ہو کر ہم سب بارگاہ
اسرار صلی اللہ علیہ وسلم میں سرخوڑ ہو جائیں۔ انشاء اللہ العزیز



دعا جو نہ سہے رکھا جیلانی تاکہ خورشید

جامعہ نورس فیض العلوم ریسرچ و مٹری

سرپرست اعلیٰ ملتجی علامہ کوٹلی



جامع مسجد کمیٹی

جیون ہاؤس نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

2000-12-10

تاریخ

دارالعلوم جامعہ شمسیدہ قادریہ

جیون ہاؤس نیو گارڈن ٹاؤن - لاہور

حوالہ نمبر

میں نے صوفی محمد یوسف علی صاحب کے عدالتی بیان اور مدعی محمد اسماعیل شجاع آبادی کے عدالتی بیان دونوں تفصیل سے زیر میں اور میں اس حقیقت پر پہنچا ہوں کہ جو الزامات صوفی محمد یوسف علی پر لگائے گئے وہ سراسر سلاط اور بے بنیاد ہیں حضرت مولانا محمد عبداللہ خان نیازی صدر جمعیت علماء پاکستان اور دیگر علماء کرام کی تحریریں حقیقت پر مبنی ہیں۔ میں انکی تحریروں سے متفق ہوں کہ از رو شریعت مظہرہ شہادت سے حدود شریعہ نافذ نہیں ہوتے۔ اللہ حق کو کفر اور فریب اس کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ اور اعلیٰ مقام سے اسے علیٰ فی الفور رہا کیا جائے۔ مزید برآں قانون تو صحت رسالت کا صوبہ ہے جا اٹلدف سو جائے

دارالعلوم جامعہ شمسیدہ قادریہ

جیون ہاؤس نیو گارڈن ٹاؤن - لاہور

ناری محمد حبیب قادری

مدرسہ جامعۃ الثوبان حاجی شیر (رجسٹرڈ)

رحیم پارک نزد گورنمنٹ ہسپتال شیر شاہ روڈ نیو شاد باغ لاہور

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ
فَصَلُّوْا بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں نے صوفی محمد یوسف علی کے بارے میں جو علمائے کرام کی تحریریں پڑھیں
اُن میں میں مولانا عبدالستار خان نیازی اور مفتی غلام سرور قادری
تحریروں پر اتفاق کرنا ہوں اور نام علمائے کرام کا شکریہ ادا کرنا ہوں
کہ انہوں نے اس بارے میں قدم اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ بخور بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے
اُن کو کامیابی عطا فرمائے (آمین)

دعا گو
ناظم اعلیٰ
مدرسہ جامعۃ الثوبان حاجی شیر
نزد گورنمنٹ ہسپتال رحیم پارک شیر شاہ روڈ لاہور

الداعی الی الخیر: قاری محمد لقمان ملتانی

ناظم اعلیٰ جامعۃ الثوبان
فون ۶۸۶۱۲۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حافظ محمد ایوب قادری

مدرسہ عربیہ و اسلامیہ تعلیم القرآن (رجسٹرڈ)

محلہ نواب پور، اجہر، لاہور

میں نے

صوفی محمد یوسف علی مدالتی بیان اور مدتی
محمد اسماعیل شجاع آبادی کا بھی مدالتی
بیان حلقوں کو تفصیل اور غور و فکر
سے پڑھا اور دیکھا ہے
جیسے سے دیکھتے اور پڑھتے
لہذا اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جو
الزاعات صوفی محمد یوسف علی پر لگائے
گئے ہیں۔

وہ الزاعات اور عقائد بالکل غلط
اور بے بنیاد ہیں

میں خود صمد اللہ محمد عبدالستار
خان نیازی اور جناب پیر منظور شاہ
صاحبی بخاری جو کہ حقیقت اور سچ
پر مبنی ہیں اور ان سے مکمل اتفاق
رکھتا ہوں۔

اور اس کے ساتھ انروئے شریعت اور
میلہ شہادت سے حدود شریعت نافذ

نہیں ہو گیا ہے
میری اللہ نساۓ سے دیا گیا
اللہ نساۓ حق و صداقت
کو سرزنش فرماتے اور باطل و
شرک کی میٹا دیں

والدہ

حافظ محمد الوہاب قادری

مہتمم مدرسہ تحفۃ الہام القرآن (رجسٹرڈ)
معلم نواب پور، اجہر، لاہور

مفتی جامع مسجد

شرب کالونی، شاد باغ، لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حامداً و مصلیاً -

میں نے صوفی یوسف علی کے عدالتی بیان کو بغور پڑھا ہے۔
مجھے اس میں کوئی ایسی بات نظر نہیں آئی جس سے قویں رسالت یا دعویٰ ثبوت
ظاہر ہو۔ نیز سناج العلماء عدومہ عبدالستار خان نیازی صدر جماعت علمائے پاکستان
اور مفتی عظیم سرور قادری اور محقق عمر جناب پیر منظور احمد شاہ کے صوفی
یوسف علی کے حق میں بہتین دلائل اور دیگر مفتیان کرام اور جدید علماء
کی ہر زور ناپید اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوفی یوسف علی کسی
قسم کے کفر و ارتداد کا ارتکاب نہیں کیا اس لیے میں بھی
علماء حق کے فتوؤں کی تائید کرتا ہوں کہ ان پر یہ الزام جھوٹا اور
بے بنیاد ہے۔ لہذا عدالت عالیہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرتے ہوئے درست
اور حتمی فیصلہ صادر فرمائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم و علی اللہ علی جہدہ و بارکد سلیم
احقر العباد سید

سید نزاکت علی صاحب
احام و خطیب مدنی جامع مسجد
شرب کالونی محلہ رحورہ لاہور

سید نزاکت علی صاحب
احام و خطیب مدنی جامع مسجد
شرب کالونی نئی شاد باغ لاہور

فون: 6823871-72-73

رجسٹرڈ نمبر: آر پی ۱۹۸۲/۶۵۲

قائم شدہ ۱۹۷۵



تنظیم المدارس (ابنت) پاکستان سے الحاق شدہ مرکزی دارالعلوم غوثیہ ضیاء القرآن



ضیاء القرآن سٹریٹ (ٹاپیاں والی گلی) مین بازار ۲ عنازی آباد لاہور ۱۵

تاریخ ۱۵/۱۲/۲۰۰۰

حوالہ نمبر ۱۷۵/۲/۲۰۰۰

میں نے جناب حفیظ محمد یوسف صاحب سے بیانات دیکھ کر
گہروں کی بغور مطالعہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں
کہ ان سے نہ تو کوئی توہین رسالت کا پہلو نظر آتا ہے اور
نہ ہی دعویٰ نبوت و خلقت نیز حقید علیائے کرام اور
مشائخ معظما کے تائیدی فتاویٰ دیبانات اس پر
دلیل و حجت و دلیل و حجت ہیں اور میں ان اکابرین
امت کے بیانات و فتاویٰ سے متعلق کلام پر متفق ہوں
نیز یہ تعجب اور کسرت شہرت کا نشانہ نہ معلوم ہوتا ہے
مذہب برآں کہ حقید اور مستند علیائے کرام کا بورڈ تشکیل دیکھ
حفیظ یوسف صاحب کے بالمشافہ خیانت و شنا جائے اور پھر کیسی نتیجہ
پر پہنچا جائے

Hafiz Bashir Ahmad Najam Sayyati
Nazim-e-Asla

Markazi Dar-ul-Aloom Ghausia Zira-ul-Quran
Ghaziabad Lahore-15 Ph. 344039-344389

بدر کالونی، بھگت پورہ، شادباغ، لاہور

میں حاجی نیک محمد شہید خطیب مرکزی جامعہ گلزار محمدی

مگر انہوں نے عزت مآب مجاہد ملت حضرت مولانا عبد الستار خان فیاضی
اور عزت مآب حضرت مولانا مفتی غلام سرور صاحب اور دیگر علماء اکرام
کے بیانات پر اٹھ کر بخوبی جان کر لیا ہے کہ ان تمام حضرات نے
صوفی و سید یوسف علی کے حق میں جو کلمات فرمائے ہیں۔ وہ
تمام پاکستان کے مسلمانوں کیلئے ایک سنگینی دیکھتے ہیں۔

اس لئے کہ ان تمام علماء اکرام کے بیانات کے
بہر طور ہاں سید کرنا ہوں۔ اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ
اس بے پیارے محبوب کے صدقہ حق کو سرفراز فرمائے۔

(آمین)

10/2/2002
مولانا نیک محمد چشتی
مرکزی جامعہ مسجد گلزار محمدی
بدر کالونی - بھگت پورہ
شادباغ لاہور

جامع مسجد جان محمد

دہلی روڈ صدر بازار لاہور کینٹ

تاریخ: ۱۱-۱۲-۲۰۰۰

میں عزت مآب مجاہد اہل سنت، فخر اہل سنت حضرت مولانا عبدالستار خان نیازی صاحب اور فاضل علماء کرام و صوفیاء عظام نے صوفی محمد یوسف علی کے حق میں دیئے گئے بیانات کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ میں نے صوفی محمد یوسف علی کی تحریروں کا مطالعہ کیا ہے۔ جس میں دعویٰ نبوت یا توہین رسالت کا کوئی پہلو نہیں نکلتا۔ یہ سراسر اختراع و بہتان ہے۔

سلطان احمد فاروقی سیالوی
خط نمبر ۱۱۱۱
لاہور

مولانا سلطان احمد فاروقی سیالوی

مدرسہ نوری قادری رضوی ضیاء القرآن

عقب جامعہ مسجد بشیر چوک گلشن راوی سکیم
نئی آبادی ساندہ کلال لاہور (رجسٹرڈ)

06-12-2000

حوالہ نمبر

حاجی نور احمد رضا ناظم اعلیٰ

مکرمی جناب اعلیٰ حکام (حیف ایگزیکٹو، صدر پاکستان، مفتی صاحبان و علمائے کرام)
میں نے قبلہ صوفی ابوالحسنین محمد یوسف علی صاحب کے بارے میں ان محی
کے حلفی بیان کا بغور مطالعہ کیا نیز انکی تعلیمات، کتب اور کاموں
کو حرف بہ حرف پڑھا مزید برآں میں نے صدر جمعیت علمائے کرام جناب
مولانا عبدالقادر خان نیازی اور مفتی پاکستان (مفتی منہم سرور قادری)
صاحب کے بیان کو جو صوفی ابوالحسنین محمد یوسف علی صاحب کے بارے
میں ہے اور جو کہ نہایت مقبول و مستند ہے۔ مجھے انکی طرف سے ملے حواریں
کبھی بھی تو حسین رسالت و دعویٰ نبوت کا یہو نظر نہیں آیا بلکہ میں
نے انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں سرشار پایا ہے
میں ایک عرصہ تک (روزنامہ پاکستان) میں تعمیر ملت کے عنوان سے ان
کے کاظم پیر حقارہاموں جو کہ اہل سنت و اجماع کے بڑے سند کی
حشت رکھتے ہیں۔ میں اعلیٰ حکام و مہارت عالیہ سے گزارش کرتا ہوں کہ
ایسے عاشق رسول کو فی الفور رکھا گیا جائے اور پھر تصوف کے جید علمائے کرام
ان سے آئے سامنے بات کر کے مسئلہ کو شرعی طریقے سے حل کریں مزید برآں
تو حسین رسالت کے قانون کا بے جا اور ظالمانہ اطلاق بند کیا جائے اور ان قانون
کو شرعی حدود میں روک کر استعمال کیا جائے۔

حاجی نور احمد رضا ناظم اعلیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

برہم غلامان پریسیڈنسی پاکستان - لاہور

مرکزی دفتر جامع مسجد نور محمد چیمبر - لاہور



تاریخ ۱۹-۱۰-۲۰۰۰

حوالہ نمبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منبرہ نے صوفی محمد یوسف علی صاحبہ کا عدالتی بیان بنظر غامض
پڑھا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ موصوف نے نہ تو
دعویٰ نبوت کیا ہے اور نہ ہی اس بیان سے توہین رسالت کا کوئی پہلو
نکلتا ہے۔ نیز موجودہ دور کے عظیم مدبر، محقق اور مفکر حضرت مولانا
محمد عبدالستار خان نیازمی صاحبہ نے جو تفصیل علمی اور تحقیقی بیان دیا ہے۔
میں اسکی حرف بحرف تائید کرتا ہوں۔

ہذا حکومت وقت اس نازک مسئلہ کو جلد از جلد
نہایت تدبیر اور دانشمندی سے حل کرنیکی سعی مبارک کرے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔
وَصَلَّى اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
وَاصحابہ اجمعین۔

حافظ امام بخش اختر سیالوی

صدر - منبر غلامان پریسیڈنسی پاکستان لاہور

مینبر نائب صدر مجلس الدعوة الاسلامیہ پاکستان لاہور



"World Peace & Islamic Renaissance through Human Excellence"

Al-Shaykh Al-Haqqani

Home

Up

Profile

الطريقة النقشبندية العلية



وَأُوَسِّقُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لِأَسْقِيْنَهُمْ مَاءً غَدَقًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

4th September 2000

From: **Shaykh Muhammad Nazim Adil al-Haqqani**
Servant of the Most Distinguished Naqshbandi Order

<http://www.wahe.net/shnazim4sep2000.htm>

18/09/00

September 2000

Page 2 of 4

President, World Conference for Religion and Peace, UN

To: **President of Pakistan**
Chief Executive Pakistan
Chief Justice Supreme Court
Chief Justice Lahore High Court
Ulama-e-Karam and Mufti Sahibans in Pakistan
And, To whom it may concern.

I have just received a report from Pakistan concerning the conviction of **Hazrat Shaykh Muhammad Yusuf Ali** by a lower criminal court issuing a sentence of death and 35 years of imprisonment.

First of all, it is a religious case, concerning high judgment of *Shari'ah*. If a case concerns *Islamic Shari'ah*, law of *Shari'ah* must be applied. Therefore we say, it is out of the jurisdiction of a criminal court to give judgment on this case. We do not accept a judgement by a criminal or civil court in such cases – it is invalid.

I am surprised that in Pakistan – a Muslim country – a case such as this could occur. Where are the *Ulama* and *Muftis* of Pakistan? Altogether they are responsible in the Divine Presence if anything is done in contradiction to the *Shari'ah*. I am warning them!! They must involve themselves immediately in this case to prevent such a penalty being applied to this person inappropriately.

According to *Shari'ah*, if someone is accused of wrong beliefs, he should be questioned by the highest-level *Ulama*. If the *Ulama* find mistakes in his beliefs, the *Ulama* must advise him and ask him to correct his beliefs. If he stands firm on his wrong beliefs and there is a clear evidence of it, then and only then he must be punished according to *Shari'ah*.

For Judges and *Ulama* it is clearly mentioned in the *Holy Quran* (49:6)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ قَائِلٌ بِشَيْءٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهْلَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلَيْهِ مَا فَعَلْتُمْ تَبَيَّنَ ۖ

"O you who believe! if an evil-doer comes to you with a report, look carefully into it, lest you harm people in ignorance, then be sorry for what you have done."

Judges and *Ulama* must bring solid and clear evidence in such a case. They cannot declare a penalty without a solid evidence. If then, the jury of *Ulama* says, "he must be punished in such a

way", then according to *Shari'ah* it should be enforced; we accept it. But we do not accept this verdict of death penalty by a country's lower court. It is a hideous criminal action to kill a person without evidence; it is such an enormous sin comparable to intentionally killing an innocent person.

It is so clear, that anyone not defending that person will go to the Fire, because they are not defending what *Shari'ah* is saying. Did you forget what the Most Truthful Lord said concerning human life: *"Whosoever kills a human being for other than manslaughter or corruption in the land, it would be as if he killed all mankind, and whoso saves the life of one, it would be as if he saved the life of all mankind. Our messengers came unto them with clear proofs (of the sovereignty of Allah), but even then after that many of them continued to exceed the limits in the land!"* (5:32).

They are calling **Imam Abul Hasanain Muhammed Yusuf Ali** as "Yusuf Kazzab". It is not good manners in Islam to accuse someone without evidence, and making him a liar. *'Abd Allah ibn Mas'ud*, a Companion of the Prophet, (saw) said, *"Stand off the penalties by way of inconclusive evidence. Avert death from the Muslims as much as you can."* as related by *al-Bukhari*. Death is the highest punishment, beyond which there is nothing further. One must use tolerance when not having a firm conviction and bring the penalty down.

It is mentioned in the Holy Quran, when *Hazrat Musa (as)* was calling Pharoah to believe in Allah Almighty, and everyone in his palace was against *Musa (as)*. Only one person in Pharoah's court, a believer, who was hiding his belief, was warning them, *"O People. Do not harm Musa. If he is a liar, let him fall under the curse of his own lies. But if that person is truthful, then a curse must fall upon you and whole country from Heavens. I am warning you that you will not be able protect yourself from the terrible consequences of harming him."*

As *Quran Karim* is warning, I am warning those who have adjudicated this penalty. If that person is a liar, a curse will come upon him. But if the accusations are false and he is truthful then curse must fall upon court, upon the judge, and upon those who are not defending him.

I remind Judges and *Ulama* that anyone saying *"Ashhadu an laa ilaha il-Allah wa ashadu anna Muhammadan Rasuallah"* will leave *kufr* and enter *Islam*. And I remind that Allah said, *"...wa laa taqul liman alqa as-salama lasta bi-mumin'un"*. – *"(even during a fight)...do not say to any one who offers you sallam: 'You are not a Momin'."* (4: 94).

I am only a weak servant and defender of Truth. I am saying this, whatever has been inspired to me and to give *shahadat-e-haq*, and not to be from amongst those who are not defending him. I did my best for that court, for *Imam Abul Hasanain*, and for *Ulamas*.

I am an advisor. If you accept my advice you should succeed, otherwise be warned!!!

<http://www.wahe.net/shnazim4sep2000.htm>

18/09/00

September 2000

Page 4 of 4

الشيخ محمد ناظم الرباني الحقاني

Servant of the Most Distinguished Naqshbandi Order
President, World Conference for Religion and Peace, UN

[[Home](#)] [[Up](#)] [[Profile](#)]

Send mail to az@4u.net with questions or comments about this web site.

Last modified: September 21, 2000

(NOT-ACTIVE:support@human-excellence.net)

[Home](#) [Up](#) [Feedback](#) [Contents](#) [Search](#)

سلسلہ قادری قلندری

صوفی سلطان عالم قادری، سلسلہ قادری قلندری کیپٹن جمال روڈ ساندہ کلاں لاہور۔
فون نمبر:

میں نے محمد یوسف علی صاحب کی تقریروں اور تحریروں
کا متن پڑھا ہے میں یہ سمجھا ہوں کہ نہ تو محمد یوسف علی
نے دعویٰ نبوت کیا اور نہ ہی تو حسین رسالت کے مرتکب ہوئے
ہیں ان کی تقریروں اور تحریروں کو سمجھنے میں غلطی کی گئی
محمد یوسف علی صاحب ایک صاحب ایمان اور مرد کامل
ہیں ان پر لگایا جانے والا دعویٰ نبوت یا تو حسین رسالت کا الزام
عطا اور بے بنیاد ہے میں حق کے دفاع میں ایک ادنا خادم ہوں
میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عرفان و حیدر ان کی بناء پر شہادت حق

دینا ہوں سو حق علی

14-12-2000



الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

فون نمبر

یا محمد ﷺ



یا اللہ

تاریخی جامعہ مسجد سنہری کشمیری بازار لاہور

غلام جامعہ نعیمیہ و منتظم اعلیٰ، امام جامعہ مسجد سنہری: قاری محمد حبیب الرحمن نقشبندی

امام جامعہ مسجد سنہری و نائب منتظم اعلیٰ: قاری محمد حنیف قادری

صوفی شہر یوسف علی کے بارے میں تجاہد علمت مولانا علامہ محمد عبدالستار خان نیازی صاحب
صدر جمعیت علماء پاکستان اور حضرت مفتی غلام سرور قادری شیر و فانی شرعی عدالت
حکومت پاکستان نے جو فتویٰ اور رائے دی ہے ہم اسکی مکمل تائید کرتے ہیں
اور علما سے اپیل کرتے ہیں کہ کسی شخص کو جو ختم نبوت پر ایمان رکھتا
ہو اسے کافر مقرر نہ کرے عقیدہ ختم نبوت قرار دینے میں
جلدی نہ کریں

المشہور تاریخی جامع مسجد سنہری
والکے محل منہ کشمیری بازار لاہور

قاری حبیب الرحمن
سنہری مسجد کشمیری
بازار لاہور

قاری خدایتقاد احمد
امام مسجد نور ایمان والی
کشمیری بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے ابو الحسن محمد یوسف قادری صاحب کی شہرہ یوں کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس نکتہ پر پہنچا ہوں کہ ابو الحسن محمد یوسف قادری صاحب نے کسی بھی جگہ پر دعویٰ نبوت نہیں کیا اور نہ ہی انہوں نے مسلمہ و بنیادی اسلامی عقائد کی اصل روح کو کہیں ہر نسخہ کیا ہے۔ یہ سب کچھ سببیت عشق و محال کی زبان پر ہے اور محال و قال کا فرق ہمیں معلوم ہونا چاہیے۔ لہذا یوسف صاحب کسی بھی صورت میں قابل مواخذہ نہ ہیں۔ تفصیل گفتگو انشاء اللہ جلد ہی تلاش و برائیں نصوص مسلمہ کی مدد سے بیان کروں گا۔

سید ہارون علی گیلانی
سجادہ نشین درگاہ حضرت سیدنا

سید ہارون علی گیلانی

سجادہ نشین دربار حضرت میاں میر صاحب

5723199-Res

6826752-522

۳۶۱۹۹۸
۳۸۰۳۱۱

۹۲۲۶۸۰۰۰
غلام محمد



نظم مساجد اہلسنت

ٹاؤن شپ لاہور



18-6-97 تاریخ

حالہ

کچھ عرصہ سے روزنامہ خبروں میں محمد یوسف علی کو کذاب اور کساح رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 قرار دینے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جبکہ اس کا ایسی عداوت میں
 سماعت سے عام نے معاملہ کو سمجھنے کے لئے محمد یوسف علی کی زندگی اور خاص طور
 پر 28 فروری 1997 کو بیت الرضا مسجد ملتان میں رونما ہونے والی تقریر دیکھی
 اور سننی جس سے واضح ہوتا ہے کہ محمد یوسف علی تقیوں کا راہس ہے اور فتنائی رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 اور فتنائی اللہ کے مقام پر ہے ایسا شخص جو اپنے آپ کو نبی یا کاسم علی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ امتی
 کہتا ہو وہ تو یہی رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتکب گنہگار ہو سکتا ہے کہ الفتنہ تحقیق ہے اس کے خلاف
 ہم جیلنا یا اسد میں مشائیر سے مذاق کے مترادف ہے اور یہ مذہبہ عمل نہ ہے ہمارا امتداد
 کہ کسی بھی مسلمان کو بلاوجہ کذاب اور کساح رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرار نہ دیا جاوے
 اور اقرار باللسان کو تسلیم کیا جاوے

اللہ بخیر

مولانا مفتی محمد عتیق لاہور

محمد یوسف علی

مولانا مفتی محمد یوسف لاہور

محمد یوسف علی

مولانا مفتی غلام رسول صدیقی لاہور

